امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کے 5 اَوصاف

25 June 2026

(For Islamic Brothers)

ہند بھر میں دعوتِ اسلامی (انڈیا) کے ہفتہ وار
اجتماعات میں ہونے والا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

امامِ عالی مقام، امامِ حُسَیْن رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، دوجہاں کے تاجدار، مکی مدنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَلْبَخِيْلُ الَّذِیْ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَیَّ کنجوس ہے وہ شخص جس کے پاس میرا ذِکْر ہوا، پھر اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا۔ (1)

1 ۔۔۔ ترمذی، کتاب الدعوات، باب قول رسول اللہ رغم انف ۔۔۔ الخ، صفحہ: 811، حدیث: 3546۔

پڑھتا رہوں کثرت سے درود ان پہ سدا میں
اور ذکر کا بھی شوق پئے غوث و رضا دے

(وسائلِ بخشش، صفحہ:114)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! مُحَرَّم شریف کا مُبارَک مہینا اپنی برکتیں لُٹا رہا ہے ❁ اَہْلِ بیتِ پاک بالخصوص امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اور آپ کے باوَفا ساتھیوں کی یاد کے دِن ہیں ❁ عاشقانِ رسول کے دِل اَہْلِ بیتِ پاک کی قربانیوں کی یاد سے تازہ ہیں ❁ **ہم اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! حُسَینی ہیں**، ذِکرِ کربلا کرتے بھی ہیں، سنتے بھی رہتے ہیں، آج اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہم امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا ❁ ذوقِ عِبادت ❁ آپ کی قرآن و حدیث ❁ اور شریعتِ مُطَہَّرہ

1 ... جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284

سے محبّت واُلفت وغیرہ کا بیان سُنیں گے۔ آیئے! اس سے پہلے ایک ایمان افروز حدیثِ پاک اور اس کی مختصر شرح سُنتے ہیں:

شانِ حسنین میں عظیم محفل

عظیم مُحَدِّث امام طَبرانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ **معجم کبیر** میں ذِکْر کرتے ہیں۔ حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہ جو صحابیِ رسول بھی ہیں، عالمِ قرآن بھی ہیں، سُلطانُ الْمُفَسِّرِین بھی ہیں، آپ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ عصر کی نماز کا وقت تھا، سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مسجد میں تشریف لائے، تکبیر (یعنی اقامت) کہی گئی، پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے نماز پڑھانا شروع فرمائی، 3 رکعتیں پڑھ چکے تھے، جب چوتھی رکعت میں پہنچے تو پیارے آقا کے پیارے پیارے شہزادے امام حَسَن اور امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہما تشریف لے آئے، دونوں شہزادے اس وقت ننھی عمر میں تھے۔

اللہ! اللہ! نانا جان اور نواسوں کا پیار دیکھئے! دونوں نواسے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی پیٹھ مبارک پر سُوار ہو گئے، رسولِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم حسبِ معمول نماز پڑھتے رہے۔ آخر چوتھی رکعت مکمل ہوئی، آپ نے سلام پھیرا اور دونوں شہزادوں کو اپنے سامنے بٹھا لیا، اب امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ نانا جان کی طرف لپکے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں اُٹھایا اور امام حَسَن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ کو اپنے سیدھے کندھے مبارک پر اور امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کو بائیں (*Left*) کندھے مبارَک پر بٹھا لیا۔

پیارے اسلامی بھائیو! حدیثِ پاک آگے بھی ہے، اس کے بعد آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ان دونوں شہزادوں کے فضائل بیان فرمائے مگر اس سے آگے حدیث شریف سُننے سے پہلے ذرا تَصَوُّر باندھئے! یہ کتنا خوبصورت اور حسین و جمیل منظر ہو گا، اللہ! اللہ! ❁ جگہ کون سی

ہے؟ دُنیا کی دوسری اَفْضَل ترین مسجد یعنی مسجدِ نبوی شریف...!! ❁ وقت کون سا ہے؟

وہ بھی عصر کہ سب سے جواعلیٰ خطر کی ہے

یعنی سب سے زیادہ اہمیت والی نمازِ عصر کے بعد کا وقت ہے ❁ سامنے کون بیٹھے ہیں؟ ساری اُمّتوں میں اَفْضَل ترین اُمّت کے اَفْضَل ترین لوگ یعنی صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم...!! ❁ کلام فرمانے والے کون ہیں؟ ساری مخلوقات میں اَفْضَل و اعلیٰ، امامُ الانبیا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم...!! اب یہ ❁ کتنی خوبصُورت ❁ کتنی فضیلت والی ❁ کتنی اعلیٰ ❁ اور نِرالی محفل سجی ہوئی ہے اور قربان جائیے! اس عظیمُ الشان اجتماعِ پاک کا عنوان کیا ہے؟ فضائِلِ حَسَنَین کریمین رَضِیَ اللہُ عنہما....!!

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے ان 2 مقدّس شہزادوں کی...!! اب آگے حدیث شریف سنیئے! رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے دونوں شہزادوں کو ابھی تک کندھوں پر بٹھایا ہوا ہے، اسی حالت میں صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم سے مخاطِب ہوئے، فرمایا: اے لوگو! اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِخَیْرِ النَّاسِ جَدًّا وَ جَدَّۃً کیا میں تمہیں ان کے بارے میں نہ بتاؤں، جن کے نانا اور نانی تمام لوگوں کے نانا اور نانی سے بہتر ہیں؟ پھر فرمایا: اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِخَیْرِ النَّاسِ عَمًّا وَ عَمَّۃً؟ کیا میں تمہیں اُن کے بارے میں نہ بتاؤں، جن کے چچا اور پُھوپھی تمام لوگوں کے چچا اور پُھوپھی سے بہتر ہیں؟ اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِخَیْرِ النَّاسِ خَالًا وَ خَالَۃً؟ کیا میں تمہیں اُن کے بارے میں نہ بتاؤں، جن کے ماموں اور خالائیں تمام لوگوں کے ماموں اور خالاؤں سے بہتر ہیں؟ اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِخَیْرِ النَّاسِ اَبًا وَ اُمًّا؟ کیا میں تمہیں اُن کے بارے میں نہ بتاؤں جن کے والِد اور والدہ نہایت ہی افضل ترین ہیں؟

آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم لگاتار یہ سُوالات کرتے رہے، پھر خُود ہی ان کا جواب دینا

شروع کیا، فرمایا: هُمَا الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ...!! اے لوگو! سُن لو...!! وہ خُوش نصیب جن کا میں ذِکْر کر رہا ہوں، وہ کوئی اَور نہیں یہ 2 شہزادے حَسَن اور حُسَین ہیں (جو اس وقت میرے کندھوں پر سُوار ہیں اور تم ان کی زیارت کر رہے ہو)۔

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنا بیانِ ذیشان جاری رکھتے ہوئے فرمایا: ❁ جَدُّهُمَا رَسُولُ اللهِ ان کے نانا اللہ پاک کے رسول (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) ہیں ❁ جَدَّتُهُمَا خَدِيجَة ان کی نانی جان خدیجۃُ الکبریٰ (رَضِیَ اللہُ عنہا) ہیں ❁ أُمُّهُمَا فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللهِ ان کی اَمّی جان رسولِ دوجہاں کی شہزادی سیدہ فاطمۃُ الزّہرا (رَضِیَ اللہُ عنہا) ہیں ❁ أَبُوهُمَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ ان کے اَبّو جان علی بن ابی طالب (رَضِیَ اللہُ عنہ) ہیں ❁ وَعَمُّهُمَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ ان کے چچا جان حضرت جعفر بن ابی طالب (رَضِیَ اللہُ عنہ) ہیں ❁ عَمَّتُهُمَا أُمُّ هَانِئٍ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ ان کی پھوپھی جان اُمِّ ہانی (رَضِیَ اللہُ عنہا) ہیں ❁ خَالُهُمَا الْقَاسِمُ بْنُ رَسُولِ اللهِ ان کے ماموں رسولِ ذیشان کے بیٹے حضرت قاسِم (رَضِیَ اللہُ عنہ) ہیں ❁ خَالَاتُهُمَا زَيْنَبُ، وَرُقَيَّةُ، وَأُمُّ كُلْثُومٍ بَنَاتُ رَسُولِ اللهِ ان کی خالائیں زینب، رقیہ اور اُمِّ کلثوم (رَضِیَ اللہُ عنہن) ہیں جو رسولِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شہزادیاں ہیں۔

پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنا سلسلۂ کلام آگے بڑھاتے ہوئے فرمایا: اے لوگو! سُن لو! ❁ جَدُّهُمَا فِي الْجَنَّةِ ان کے نانا (اور نانی) بھی جنّتی ہیں ❁ أَبُوهُمَا فِي الْجَنَّةِ ان کے ابو (اور اَمّی) بھی جنتی ہیں ❁ عَمُّهُمَا فِي الْجَنَّةِ ان کے چچا بھی جنّتی ہیں ❁ عَمَّتُهُمَا فِي الْجَنَّةِ ان کی پھوپھو بھی جنّتی ہیں ❁ خَالَاتُهُمَا فِي الْجَنَّةِ ان (کے ماموں اور ان کی) خالائیں بھی جنّتی ہیں ❁ هُمَا فِي الْجَنَّةِ یہ دونوں خُود بھی جنّتی ہیں ❁ وَمَنْ أَحَبَّهُمَا فِي الْجَنَّةِ اور جو خوش نصیب بھی ان سے محبّت کرے، وہ بھی جنّتی ہے۔ (1)

1... معجم کبیر، جلد:2، صفحہ:198، حدیث:2616۔

واہ کیا مرتبہ اعلیٰ ہے حسین کا	امام الانبیاء نانا ہے حسین کا
والد ! شیر خدا، ماں! طیبہ طاہرہ	خوب پاکیزہ گھرانہ ہے حسین کا
اہلِ سنت کو پیار ہے اس گھرانے سے	بچہ بچہ ان کا دیوانہ ہے حسین کا

❁❁❁

ہر صحابیِ نبی!	جنّتی جنّتی!	سب صحابیات بھی!	جنّتی جنّتی!
چار یارانِ نبی!	جنّتی جنّتی!	حضرتِ صدّیق بھی!	جنّتی جنّتی!
اور عمر فاروق بھی!	جنّتی جنّتی!	عثمانِ غنی!	جنّتی جنّتی!
فاطمہ اور علی!	جنّتی جنّتی!	ہیں حسن حسین بھی!	جنّتی جنّتی!
والدینِ نبی!	جنّتی جنّتی!	ہر زوجۂ نبی!	جنّتی جنّتی!
اور ابو صفیان بھی!	جنّتی جنّتی!	ہیں معاویہ بھی!	جنّتی جنّتی!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حَسَنَینِ کریمین سے محبّت کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے حدیثِ پاک سُنی، رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس حدیث شریف کے آخر میں فرمایا: وَمَنْ اَحَبَّھُمَا فِی الْجَنَّةِ یعنی جو حسن و حسین رَضِیَ اللّٰہُ عنہما سے محبّت کرے، وہ بھی جنّتی ہے۔

وہ جنّت میں ہمارے ساتھ ہوگا...!!

امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا فرمانِ عالی شان ہے: جو ہم سے دُنیا کی خاطِر محبّت کرتا ہے تو بیشک دُنیا دار تو کسی بھی نیک یا بَد سے محبّت کر لیتا ہے، ہاں! جو ہم سے صِرف و

صِرف اللہ پاک کی رضا کی خاطِر محبّت کرتا ہے، وہ اور ہم قیامت کے دِن ایسے ایک ساتھ ہوں گے، یہ کہہ کر آپ نے شہادت کی اور اس کے ساتھ والی انگلی کو مِلا دیا۔[1]

کیوں نہ ہو رتبہ بڑا اصحاب و اہلِ بیت کا	ہے خدائے مصطفٰی اصحاب و اہلِ بیت کا
آل و اصحابِ نبی سب بادشہ ہیں بادشاہ	میں فقط ادنٰی گدا اصحاب و ہلِ بیت کا
جینا مرنا ان کی الفت میں ہو یارب! اور ہو	قربِ جنت میں عطا اصحاب و ہلِ بیت کا

(وسائلِ فردوس، صفحہ:35)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے چند فضائل اور آپ سے محبّت رکھنے کی برکات سُنیں، یقیناً محبّت اطاعت کرواتی ہے، جس محبّت میں اطاعت نہ ہو، وہ بہت کمزور محبّت ہے۔

ہم الحمد للہ! امام حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے محبّت کرتے ہیں، لہٰذا آیئے! آپ کی سیرتِ پاک کے چند حَسِین پہلو بھی سُن لیتے ہیں اور نِیّت کرتے ہیں کہ ہم محبّت حُسَین کا عَمَلی ثبوت دیتے ہوئے آپ کی کامِل پیروی بھی کریں گے۔

(1): امام حُسَین اور شریعت کی پاسَداری

پیارے اسلامی بھائیو! امامِ عالی مقام امام حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی سیرتِ پاک کا انتہائی حَسِین اور پیارا پہلو ہے کہ آپ ہر دَم شریعت کے پیروکار رہتے تھے، کبھی، کسی لمحے، کسی وقت بھی آپ شریعت سے ایک انچ بلکہ ایک اِنچ کا کروڑواں حصّہ بھی پیچھے نہیں ہٹتے تھے۔ **ایک خوبصورت روایت** سُناؤں، آپ حیران رہ جائیں گے۔ حضرت اِبْنِ ابی لیلیٰ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے

1... معجم کبیر، جلد:2، صفحہ:247، حدیث:2811۔

ہیں: میدانِ کربلا میں جب امام حسین رَضِیَ اللہُ عنہ کو یہ یقین ہو گیا کہ وعدے کا وقت آ چکا ہے، اب شہادت ہونی ہے تو آپ نے فرمایا: مجھے کوئی موٹا کپڑا لا دو! (ذرا غور سے سنیئے گا کہ آپ کپڑا کیوں منگوا رہے ہیں، فرمایا: موٹا کپڑا لا دو!)، میں اس کپڑے کو اپنے پہنے ہوئے لباس کے نیچے رکھوں گا تاکہ جب میں شہید ہو کر زمین پر گِروں تو میرا سَتر نہ کھلے۔ آپ کی خِدمت میں کپڑا پیش کیا گیا، آپ نے اسے اپنے پہنے ہوئے کپڑوں کے نیچے لپیٹ لیا۔[1]

اللہُ اکبر! حالات دیکھئے! ❁ کربلا کا میدان ہے ❁ 22 ہزار کا لشکر سامنے کھڑا ہے ❁ 72 تن شہید ہو چکے ہیں ❁ حضرت علی اَصغر رَضِیَ اللہُ عنہ کے گلے میں لگا ہوا ظالِم کا تیر اپنے ہاتھوں سے کھینچ کر نکالا ہے ❁ 3 دِن سے پانی بند ہے ❁ حَلق سوکھ رہا ہے ❁ یقین ہے کہ اب بس شہادت کا وقت ہے، رُوح نکلنے کے بعد تو آدمی مُکَلَّف بھی نہیں رہتا مگر جو اللہ پاک کی رضا کا طلب گار ہو، وہ رضا ہی چاہتا ہے، وہ کسی وقت، کسی لمحے، کسی حالت میں، کسی بھی مشکل میں اللہ پاک کی رِضا پانے سے پیچھے نہیں ہٹتا، وہ ہر وقت بس اللہ پاک کو راضی کرنے ہی کے رستے نکالتا ہے، دیکھئے! امامِ عالی مقام رَضِیَ اللہُ عنہ کن حالات میں ہیں اور فِکْر کیا ہے؟ جب میں شہید ہو جاؤں گا، جب زمین پر گِروں گا تو کہیں اس وقت میرا سَتر نہ کھل جائے، ان حالات میں بھی شریعت پر عَمَل کی فِکْر ہے۔

کیا یہ محبّتِ حُسَین ہے؟

افسوس! اب حالات بگڑ چکے ہیں ❁ دعویٰ، حُسَینی ہونے کا ہے مگر حالت یہ ہے کہ نماز ایک نہیں پڑھتے ❁ دعویٰ، محبّتِ حُسَین کا ہے مگر شریعت کے خِلاف چلتے ہیں ❁ **میاں! ہم تو پہنچے ہوئے ہیں** کہہ کر شریعت کا مذاق بناتے ہیں ❁ دعویٰ، حُسَینیت کا ہے مگر شریعت سے

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 14، صفحہ: 221۔

ہٹ کر لمبے لمبے عورتوں جیسے بال رکھے ہوئے ہیں ❁ دعویٰ ہے کہ ہم کربلا والے ہیں مگر شریعت کے بَر خِلاف ناچ گانے کرتے ہیں، نشہ آور چیزیں استعمال کرتے ہیں، پردے کا بالکل خیال نہیں کرتے، ہر وقت گُناہوں کا بازار گرم رکھتے ہیں...!! کیا یہ حُسَینیت ہے؟

اَلْاَمَان وَالْحَفِیْظ...!!

❁ میرے حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ تو وہ ہیں کہ عین حالتِ جنگ میں، کربلا کے میدان میں، تلواروں کے سائے میں بھی آپ نے ظہر کی نماز باجماعت ادا فرمائی[1] ❁ میرے حُسَین تو وہ ہیں میدانِ کربلا میں بھی شریعت کے ایک ایک حکم کا لحاظ رکھے ہوئے ہیں ❁ میرے حُسَین تو وہ ہیں کہ آپ نے سَر کٹوا دیا مگر شریعت پر آنچ نہ آنے دِی ❁ میرے حُسَین تو وہ ہیں کہ شہادت کے بعد سَر نیزے پر ہے اور قرآنِ کریم کی تِلاوت فرما رہے ہیں۔[2]

ابن زَہرا کربلا کی خاک پر سجدے میں ہے	ظلمتوں کے درمیاں نُورِ سَحر سجدے میں ہے
بَر سرِ نوکِ سِناں قرآں کے قاری نے کہا	منزلِ عشقِ خدا کی رَہ گُزر سجدے میں ہے
مہرؔ! ہوں اس پیکرِ صبر و رِضا پر صَد سلام	جو لُٹا کر راہِ حق میں گھر کا گھر سجدے میں ہے

پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! ہم ہر وقت، ہر لمحہ شریعت کے پابند ہیں ❁ نماز شریعت نے فرض فرمائی، ہم نے پڑھنی ہی پڑھنی ہے ❁ روزہ شریعت نے فرض فرمایا، ہم نے رکھنا ہی رکھنا ہے ❁ پردہ شریعت نے لازِم کیا، اپنی ماؤں، بہنوں، بیٹیوں کو اس کی ترغیب دِلانی ہی دِلانی ہے ❁ سُود شریعت نے حرام کیا، اس سے بچنا ہی بچنا ہے ❁ شراب شریعت نے حرام کی، اس سے رُکنا ہی رُکنا ہے ❁ ناپ تَول میں کمی شریعت نے حرام قرار دی، اس سے لازمی بچنا ہے، غرض کہ ہر وہ کام جس کا شریعت نے ہمیں حکم دیا ہے، ہم اس کو کرنے

1...البدایہ والنہایہ، جز:8، جلد:4، صفحہ:580۔
2...کراماتِ صحابہ، صفحہ:246۔

کے پابند ہیں اور ہر وہ کام جس سے بچنے کا شریعت نے ہمیں حکم دیا ہے، اس سے ہم نے رُکنا ہی رُکنا ہے۔ دُنیا اِدھر کی اُدھر ہو جائے مگر ہمارا کوئی قدم شریعت کے دائرے سے باہَر نہیں جانا چاہئے ❁ ہمارا مزاج ❁ ہماری طبیعت ❁ ہماری سوچ ❁ ہماری خواہشات ❁ ہمارا چال چلن ❁ ہمارا کمانا ❁ ہمارا کھانا سب کچھ شریعت کے تابع ہے اور ہم نے شریعت کی پیروی میں رہ کر ہی زندگی گزارنی ہے۔ نانائے حسنین، رحمتِ دارین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: لَا یُؤمِنُ اَحَدُکُم حَتّٰی یَکُوْنَ ھَوَاہُ تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِہٖ تم میں سے کوئی بھی اس وقت تک (کامِل) مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک اس کی خواہشات میرے لائے ہوئے دِین کے تابع نہ ہو جائیں۔ (1)

یہ ہمارا مِعْیار ہے، بس ہم اللہ و رسول کے اَحْکام کے پابند ہیں۔ اللہ پاک ہمیں اس پر عَمَل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

پردے کا اہتمام کیا کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے روایت سُنی، حضرت امام حُسین رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے عین حالتِ جنگ میں بالکل شہادت کے قریبی وقت بھی پردے کا اہتمام فرمایا، آپ کو فِکْر تھی کہ میں جب شہید ہو جاؤں، زَخْم کھا کر گھوڑے سے نیچے آؤں تو کہیں بے پردگی نہ ہو جائے، لہٰذا آپ نے پہلے سے اس کا اہتمام فرمایا۔ اس میں اُن لوگوں کے لئے بھی سبق ہے جو پردے کا خیال نہیں کرتے ❁ گھر میں ماں، بہن، بیٹیاں موجود ہیں، اس کے باوُجود کتنے ایسے ہیں جو قمیض اُتار کر گھوم رہے ہوتے ہیں ❁ ایسے ہی جو لوگ پینٹ شرٹ پہنتے ہیں اور شرٹ بھی چھوٹی رکھتے ہیں، یہ جب جھکتے یا بیٹھتے یا سجدے میں جاتے ہیں تو ناف کے نیچے کی سیدھ میں کمر کا کچھ

1 ...مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، جز: 1، جلد: 1، صفحہ: 54، حدیث: 167۔

حصّہ کھل رہا ہوتا ہے، یہ بھی سَتر میں شامِل ہے، اسے بھی چھپانا فرض ہے[1] ❁ آج کل لوگ نکّر(Shorts) پہنتے ہیں، گھٹنے اور رانیں نظر آ رہی ہوتی ہیں، یہ بھی بے پردگی ہے ❁ بہت سارے کھیل ایسے ہیں جن میں نکّر پہنی جاتی ہے، کھیلنے والے نکّر پہن کر کھیل رہے ہوتے ہیں، دیکھنے والے مزے سے دیکھ رہے ہوتے ہیں، وہ بے پردگی کر رہے ہیں اور دیکھنے والے بد نگاہی کر رہے ہیں، اس سے بچنا لازِم ہے، بد نگاہی (یعنی نہ دیکھنے کا دیکھنا) اور بے پردگی (یعنی چھپانے کے اعضا کو نہ چھپانا) یہ دونوں سخت گُناہ ہیں۔ اللہ پاک ہمیں ان گُناہوں سے بچنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ **منقول ہے:** جو شخص اپنی آنکھ کو حرام سے پُر کرتا ہے اللہ پاک قِیامت والے دن اس کی آنکھ میں جہنّم کی آگ بھر دے گا۔[2]

آقا کی حیا سے جھکی رہتی نظر اکثر	آنکھوں پہ مرے بھائی لگا قفلِ مدینہ
آنکھوں میں سرِ حَشر نہ بھر جائے کہیں آگ	آنکھوں پہ مرے بھائی لگا قفلِ مدینہ

(وسائلِ بخشش، صفحہ:94، 95، ملتقطاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): امامِ حُسَین کی قرآن سے محبّت

پیارے اسلامی بھائیو! امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عَنہ کی سیرتِ پاک کا یہ بھی پاکیزہ پہلو ہے کہ آپ کو قرآنِ کریم سے بہت محبّت تھی، آپ تِلاوت بھی کرتے تھے، قرآنِ کریم کو سمجھتے بھی تھے، اس پر عَمَل بھی کرتے تھے اور دوسروں کو سکھایا بھی کرتے تھے۔

1 … بہارِ شریعت، جلد:1، صفحہ:483، حصہ:3۔
2 … مکاشفۃ القلوب، باب فی بیان الخوف، صفحہ:12۔

جب امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کربلا کی طرف سفر کر رہے تھے، ایک شخص کا کہنا ہے: میں نے دیکھا کہ ایک بے آباد علاقے میں خیمے لگے ہوئے ہیں، مجھے حیرانی ہوئی، کسی سے پوچھا: یہ کس کے خیمے ہیں؟ بتانے والے نے بتایا: یہ امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ ہیں (آپ نے کربلا کی طرف جاتے ہوئے یہاں پڑاؤ کیا ہے)۔ وہ شخص کہتا ہے: میں امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ سے ملاقات کا شرف پانے کے لئے آگے بڑھا، خیمے کے قریب گیا تو دیکھا: امام عالی مقام امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ تِلاوت فرما رہے ہیں اور آپ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے امامِ عالی مقام رَضِیَ اللہُ عنہ کی...!! آپ تِلاوت بھی کرتے تھے اور کس شان کے ساتھ قرآن پڑھتے تھے، اس طرح کہ دِل پر رِقّت طاری ہوتی تھی، اللہ پاک کا خوف اور اس کی محبّت دِل پر چھائی ہوتی تھی، زبان سے تِلاوت جاری ہوتی اور آنکھوں سے خوف و محبّت کے سبب آنسو بہہ رہے ہوتے تھے۔

دورانِ تِلاوت رونا سَعادت ہے

یقیناً قرآنِ کریم کی تِلاوت کرنا، قرآنِ کریم کی تِلاوت سُننا عین سَعَادت بلکہ بہت فضیلت والی نیکی ہے۔ اگر تِلاوت کرتے وقت، تِلاوت سنتے وقت سُرور کی کیفیت طاری ہو، دِل محبتِ اِلٰہی میں سَرشار ہو کر مچل رہا ہو، خوفِ خُدا سے کپکپی طاری ہو، آنکھوں سے آنسو جاری ہوں، ایسی تِلاوت کی تو مَا شَآءَ اللہ! کیا ہی شان ہے۔ اللہ پاک اپنے نیک بندوں کے پاک اَوْصاف بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے:

1... البدایہ والنہایہ، جز:8، جلد:4، صفحہ:565۔

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُهُمْ وَ قُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ (پارہ 23، سورۃ الزمر:23)

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اللہ نے سب سے اچھی کتاب اتاری کہ ساری ایک جیسی ہے، باربار دہرائی جاتی ہے۔ اس سے ان لوگوں کے بدن پر بال کھڑے ہوتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں پھر ان کی کھالیں اور دل اللہ کی یاد کی طرف نرم پڑ جاتے ہیں۔

روایت میں ہے: صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کی یہ حالت تھی کہ جب ان کے سامنے قرآنِ کریم کی تِلاوت کی جاتی تو ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے اور ان کے رونگٹے (یعنی جسموں پر موجود بال) کھڑے ہو جایا کرتے تھے۔(1)

تِلاوت کی توفیق دیدے الٰہی !
گُناہوں کی ہو دور دل سے سیاہی

پیارے اسلامی بھائیو! بدقسمتی سے اب مسلمانوں کا قرآنِ کریم کے ساتھ لگاؤ کم سے کم ہوتا جارہا ہے، اَوّل تو تِلاوت کرنے والے ہی بہت کم ہیں، پھر جو تِلاوتِ قرآن کی سَعَادت پاتے ہیں، ان میں بھی رونے والوں کی تَعْدَاد تو بالکل ہی کم ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو تِلاوتِ قرآن کرنے اور قرآنِ کریم پڑھ یا سُن کر رونے کی سَعَادت عطا فرمائے۔

آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

قرآنی آیت پر عمل کا نرالا انداز

پیارے اسلامی بھائیو! امامِ عالی مقام امام حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی سیرت کا یہ بھی حَسِین پہلو ہے کہ آپ صِرْف تِلاوت ہی نہیں کرتے تھے بلکہ قرآنِ کریم پر بہت اعلیٰ طریقے سے عمل

1…قرطبی، پارہ:23، سورۃ الزمر، زیرِ آیت:23، جلد:8، صفحہ:156۔

بھی کیا کرتے تھے۔ اس کی صِرف ایک مثال سنئے! **کتابوں میں لکھا ہے:** آپ کی ایک کنیز تھی۔ (پہلے دَور میں پیسوں سے خریدے ہوئے غُلام اور کنیزیں ہوتی تھیں، یہ رواج کب شروع ہوا اور اسلام نے اس تعلق سے کیا کیا تعلیمات دیں، غُلاموں کو آزاد کرنے کے کیسے کیسے فضائل بیان کئے، یہ ایک الگ عنوان ہے)، خیر! میں عرض کر رہا تھا کہ امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کی ایک کنیز تھی، ایک مرتبہ یہ کنیز آپ کی خِدمت میں حاضِر ہوئی، تو نہایت اچھے طریقے سے سلام عرض کیا۔ امامِ عالی مقام رَضِیَ اللہُ عنہ نے سلام کا جواب دیا اور ساتھ ہی فرمایا: اَنْتِ حُرَّۃٌ لِوَجْہِ اللہِ جا! تُو رَبّ کی رضا کے لئے آزاد ہے۔

قریب ہی ایک شخص بیٹھا تھا، اسے حیرانی ہوئی، عرض کیا: عالی جاہ! کنیز ہے، آپ کی خِدمت میں حاضِر ہوئی، اس نے صِرف سلام ہی کیا ہے اور آپ نے اسے آزاد کر دیا، اس میں کیا حکمت ہے؟ اب امامِ عالی مقام رَضِیَ اللہُ عنہ کا جواب سُنئے! فرمایا: اللہ پاک کا ارشاد ہے:

وَ اِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّةٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَاۤ اَوْ رُدُّوْهَاؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَسِیْبًا(۸۶) (پارہ:5، سورۂ النساء:86)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: اور جب تمہیں کسی لفظ کے ساتھ سلام کیا جائے تو تم اس سے بہتر لفظ سے جواب دو یا وہی لفظ کہہ دو۔ بیشک اللہ ہر چیز پر حساب لینے والا ہے

اس آیت میں اللہ پاک نے حکم دیا ہے کہ سلام کرنے والا جن لفظوں سے سلام کرے، تم اس سے بہتر انداز پر جواب دو! مُعاملہ یہ ہے کہ اس کنیز نے جتنے خُوبصُورت طریقے سے سلام کیا ہے، مجھ پر حق تھا کہ اس سے بہتر جواب دیتا مگر اس سے بہتر جواب لفظوں میں تو ہو نہیں سکتا تھا، لہٰذا میں نے اسے آزاد کر دیا۔[1]

1... کتابُ الشُّعَب، فصل رابع، سخاء الحسین و کرمہ، صفحہ:100۔

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے امام حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی...!! قرآنِ کریم پر نظر دیکھئے کیسی کمال کی ہے...!! یہ بھی آپ کا علمی کمال ہے کہ آپ بات بات پر آیاتِ قرآنی پڑھا کرتے تھے، قرآنی آیات کے ذریعے نصیحتیں فرمایا کرتے تھے، اب ہم ذرا غور کر لیں، ہمیں کتنی آیات یاد ہیں؟ روز مرّہ کے مُعَاملات میں ہمیں کب کب کوئی آیت یاد آجاتی ہے؟ قرآنِ کریم کی 6 ہزار سے زیادہ آیتیں ہیں، ہم سب غور کریں کہ ان 6 ہزار سے زیادہ آیات میں سے میرا کتنی آیات پر عَمَل ہے؟

مشکل سُوال ہے۔ جب آیتیں یاد ہی نہیں ہیں، ان کا ترجمہ اور تفسیر ہی معلوم نہیں ہے تو عَمَل کیسے کریں گے؟ دیکھئے! ہم الحمد للہ! مسلمان ہیں۔ ایک مسلمان کے لئے سب سے اَہَم ترین کتاب قرآن ہی ہے، اس کے عِلاوہ کوئی دوسری بات تو ہو ہی نہیں سکتی مگر کتنے افسوس کی بات ہے! آج اَکثر مسلمانوں کو قرآن سمجھنا تو دُور کی بات درست طَور پر عربی لب و لہجے میں پڑھنا بھی نہیں آتا، ہزاروں نہیں لاکھوں ایسے ہیں جنہوں نے ناظرہ پڑھا تو ہو گا مگر درست تجوید کے ساتھ نہیں پڑھتے، صَاد کو سِین پڑھتے ہیں، عین کو ہمزہ پڑھتے ہیں، حَاء کو ھَا پڑھتے ہیں، قاف کو کاف پڑھتے ہیں اور بہت ساری ایسی غلطیاں کر رہے ہوتے ہیں جن سے معنٰی بدل جاتے ہیں، سُورۂ فاتحہ اور سُورۂ اِخلاص بھی بہت ساروں کو درست پڑھنی نہیں آتی، جب غلط پڑھتے ہیں، معنٰی بدل جاتے ہیں تو یُوں پڑھنے سے نماز بھی نہیں ہوتی...!

اب کیا کریں؟ الحمد للہ! دعوتِ اسلامی ہے، اللہ پاک عاشقانِ رسول کی اس پیاری تنظیم کو آباد رکھے، دعوتِ اسلامی والے مدرسۃ المدینہ بالغان لگاتے ہیں، اس میں شرکت کیجئے! قرآنِ کریم دُرُست پڑھنا آجائے گا ۞ بعدِ فجر تفسیر سننے سُنانے کے حلقے لگتے ہیں، اس میں شرکت کیجئے! ۞ تفسیرِ صراطُ الجنان پڑھیئے! ۞ تفسیرِ تعلیم القرآن پڑھیئے! ۞ نُورُ العرفان پڑھیئے! ۞ خزائنُ العرفان پڑھیئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! قرآنِ کریم کی کچھ نہ کچھ سمجھ آجائے

گی ❁ قافلوں میں سَفَر فرمایا کیجئے! ❁ نیک اَعمال پر عمل کیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! قرآنِ کریم پر عمل کرنا نصیب ہو جائے گا۔

یِہی ہے آرزو تعلیمِ قرآں عام ہو جائے

ہر اِک پرچم سے اُونچا پرچمِ اسلام ہو جائے

(3):امامِ حُسَین کی سُنّت سے محبّت

پیارے اسلامی بھائیو! امامِ عالی مقام، امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کی سیرتِ پاک کا ایک نمایاں پہلو یہ بھی ہے کہ آپ سُنّت سے بہت محبّت کرتے تھے، اپنے نانا جان کی پیروی کرنا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی اداؤں کو اپنانا اور جتنا ہو سکے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی مُشابہَت اختیار کرنا آپ کو بہت پسند تھا۔ حضرت سفیان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے عبید اللہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے پوچھا: کیا تم نے امام حُسین رَضِیَ اللہُ عنہ کی زیارت کی ہے؟ کہا: جی ہاں! میں نے زیارت کی ہے، جب میں نے زیارت کا شرف پایا، اس وقت امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ نے سَر اور داڑھی مبارک پر مہندی لگائی ہوئی تھی مگر داڑھی مبارک کے سامنے کے چند بال سفید ہی چھوڑ دیئے تھے، میرے خیال میں آپ نے یہ بال پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی پیروی میں چھوڑے تھے (کیونکہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی داڑھی مبارک کے سامنے کے چند بال بھی سفید تھے)۔ [1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے...!! امامِ عالی مقام امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ رسولِ کائنات، فخرِ موجودات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے شہزادے ہیں، آپ کی ظاہِری صُورت ویسے ہی پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے ملتی تھی، اس کے ساتھ ساتھ آپ یہ اہتمام فرمایا کرتے تھے کہ ادائیں بھی محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے جیسی ہی رہیں۔

1...البدایہ والنہایہ، جز:8، جلد:4، صفحہ:546۔

لباسِ مبارک میں سنتوں کا لحاظ

امامِ عالی مقام امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا دَرزی جس سے آپ نے کپڑے سِلوائے، وہ کہتا ہے: میں نے امامِ عالی مقام رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے عرض کیا: لباس کی لمبائی پیروں تک رکھوں؟ فرمایا: نہیں۔ میں نے عرض کیا: ٹخنوں سے نیچے تک رکھ دوں؟ فرمایا: مَا اَسْفَلَ مِنَ الْکَعْبَیْنِ فِی النَّارِ یعنی جو کپڑا ٹخنوں سے نیچے لٹکتا ہے، وہ آگ میں ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا امامِ عالی مقام رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سُنتوں کا لحاظ رکھنے والے تھے، لباس میں سُنّت یہ ہے کہ تہبند (یا شلوار وغیرہ) ٹخنوں سے اُوپر رہے۔ امامِ عالی مقام رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اس کا لحاظ فرمایا۔ اب محبّتِ امام حُسَیْن کا دَم بھرنے والے ذرا اپنے لِباس پر غور کر لیں، ہم لباس میں سنتوں کا لحاظ رکھتے ہیں یا جدید فیشن پر چلتے ہیں؟ ہمارے سَر پر سُنّت کے مُطابق عمامہ شریف سجا رہتا ہے یا نہیں؟ ہماری شلوار، پاجامہ یا پینٹ وغیرہ ٹخنوں سے اُوپر ہوتی ہے یا جدید فیشن کی بے جا محبّت کی بدولت ٹخنوں سے نیچے لٹک رہی ہوتی ہے؟ آہ افسوس! آج کل فیشن پرستی کا دور دورہ ہے، چلنے، پھرنے، اُٹھنے بیٹھنے، کھانے پینے، پہننے وغیرہ میں سُنّتوں کا لحاظ رکھنا تو دُور کی بات بہت سارے لوگوں کو ان سُنّتوں کا عِلْم تک نہیں ہوتا۔ کاش! امامِ عالی مقام رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے صدقے ہمیں سُنّتوں کی محبّت نصیب ہو جائے۔ حدیثِ پاک میں ہے: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَ مَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی، اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ میرے ساتھ جنّت میں ہو گا۔[2]

1… معجم کبیر، جلد:2، صفحہ:227، حدیث:2726۔
2… تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

سینہ تری سُنّت کا مدینہ بنے آقا

جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

(4): امام حُسَین کی عِلْم سے محبّت

پیارے اسلامی بھائیو! بعض دفعہ لوگ سُوال پوچھتے ہیں: امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کا بچپن بیان کیا جاتا ہے، پِھر اس کے بعد کربلا کا واقعہ آ جاتا ہے، اس کے درمیان جو آپ کی زندگی مبارک گزری، اس میں آپ کیا کرتے تھے؟ وہ زندگی مبارک کیسی تھی؟ آیئے! میں عرض کروں، اس دوران آپ کیا کیا کرتے تھے؟ امامِ عالی مقام کی جوانی مبارک اور تقریباً 46 سال کی جو زندگی مبارک ہے، اس دوران آپ نے عِلْمِ دِین سیکھا اور مسجد میں رہ کر عِلْمِ دِین سکھاتے رہے۔ جی ہاں! مسجدِ نبوی شریف میں آپ درس دیا کرتے تھے، باقاعِدہ حلقہ لگتا تھا، امامِ عالی مقام رَضِیَ اللہُ عنہ کے شاگرد وہاں حاضِر ہوتے اور شہزادۂ مصطفےٰ سے عِلْمِ دِین سیکھا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ حضرت امیرِ مُعَاوِیہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے کسی نے پوچھا: امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کی زیارت کہاں ہو سکتی ہے؟

اب امیر مُعَاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ کی محبّت، آپ کا ادب اور امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کے مُتَعَلِّق آپ کے جذبات دیکھئے! فرمایا: مسجدِ نبوی شریف میں جاؤ! وہاں تمہیں ایک حلقہ دِکھائی دے گا، لوگ ایسے اطمینان کے ساتھ بیٹھے ہوں گے کہ گویا ان کے سَر پر پرندے بیٹھے ہیں، وہ حلقہ امامِ عالی مقام امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کا ہے۔[1]

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 14، صفحہ: 179۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہیں امامِ عالی مقام رَضِیَ اللہُ عنہ...!! آپ مسجد میں عِلْمِ دین کا درس دیا کرتے تھے...!!

اے عاشقانِ امام حُسَین! آپ بھی ہمت فرمائیے! عِلْمِ دِین سیکھنے والے بن جائیے! سکھانے والے بن جائیے! **اَلحمدُ لِلّٰہ!** دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ امام حُسَین مسجد درس دیتے بھی ہیں اور سنتے بھی ہیں۔ آپ بھی مسجد دَرْس میں شرکت کیا کیجئے! اگر دَرْس دے سکتے ہیں تو دینے والے بن جائیے، ورنہ سننے والے بن جائیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ❁ عِلْمِ دِین سیکھنے کا موقع ملے گا ❁ اتنی دَیر مسجد میں بیٹھنے کا ثواب ملے گا ❁ نیک صحبت میں بیٹھنا نصیب ہو گا ❁ گھر سے ہی دَرْس میں شرکت کی نِیّت کر کے چلیں گے تو راہِ عِلْمِ دِین میں چلنے کا ثواب ملے گا ❁ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! مخلوقات حتی کہ دریا کی مچھلیاں بھی دُعا کریں گی۔

میں مبلغ بنوں سنتوں کا | خوب چرچا کروں سنتوں کا
یا خُدا دَرْس دوں سنتوں کا | ہو کرم ! بہرِ خاکِ مدینہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(5):امام حُسَین کی عِبَادات

پیارے اسلامی بھائیو! سلطانِ کربلا امام عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ بہت عِبَادت گزار، متقی اور پرہیز گار تھے، علّامہ اِبْنِ اَثِیْر جَزرِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ لکھتے ہیں: ❁ امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کَثْرت سے نمازیں پڑھتے، روزے رکھتے، حج کرتے، صدقہ و خیرات کرتے اور ہر بھلائی کا کام بجا لایا کرتے تھے[1] ❁ شہزادۂ امامِ عالی مقام حضرت امام زینُ العابِدین رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میرے اَبُّو جان امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ دِن رات میں ایک ہزار نوافِل ادا کیا

1...اُسد الغابہ، رقم:1173، جلد:2، صفحہ:27۔

کرتے تھے[1] ۞ امام حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے مُتَعَلِّق یہ بھی منقول ہے کہ آپ نے 25 حج پیدل ادا فرمائے۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک عمل نمبر 21 کی ترغیب:

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ امام عالی مقام امام حسین نے جنگ کے ماحول میں تلواروں کے سائے میں بھی کوئی نماز نہ چھوڑی حتی کہ نماز کی حالت میں اپنی جان، جانِ آفرین کے نام کر دی۔ اگر ہم اپنے آپ کو حسینی کہیں اور نمازیں ترک کریں تو حسینی ہونے کا یہ دعوی بالکل باطل ہو گا۔ نمازوں کا پابند بننے، اپنے اندر امام عالی مقام امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی محبت و اطاعت کا جذبہ پانے اور دیگر نیک اعمال کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے، ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں حصہ لیجئے، 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام نیک اعمال کا رسالہ پُر (Fill) کرنا بھی ہے اس رسالے میں 72 نیک اعمال بصورت سوالات دیئے گئے ہیں ان نیک اعمال میں سے ایک نیک عمل نمبر 21 یہ کہ کیا آج آپ نے فجر کے لئے جگایا؟ اس نیک عمل پر عمل کی برکت سے نہ صرف ہم نمازوں کے پابند بنیں گے بلکہ ہمارے گھر والے بھی نمازی بن جائیں گے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تعظیم سادات کے مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! تعظیم سادات کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی

1… عقد الفرید، باب من کلام الزہاد واخبار العباد، جلد 3، صفحہ: 115۔
2… اُسد الغابہ، رقم: 1173، جلد: 2، صفحہ: 27۔

سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامین مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے۔(1) فرمایا: جو میرے اَہلِ بَیْت میں سے کسی کے ساتھ اچّھا سُلوک کرے گا، میں روزِ قِیامت اِس کا صِلہ (بَدلَہ) اُسے عطا فرماؤں گا۔(جامع صغیر، ص ۵۳۳، حدیث: ۸۸۲۱)(2) فرمایا: جو شخص اَوْلادِ عَبْدُ الْمُطَّلِب میں سے کسی کے ساتھ دُنیا میں نیکی (بھلائی) کرے اُس کا صِلہ (بَدلَہ) دینا مجھ پر لازِم ہے جب وہ روزِ قِیامت مجھ سے مِلے گا۔(تاریخ بغداد، ۱۰/۱۰۲، حدیث: ۵۲۲۱) ☆ساداتِ کرام کی تعظیم فرض ہے اور اُن کی توہین حرام۔(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص۲۷۷) ☆ساداتِ کرام کی تعظیم و تکریم کی اَصل وجہ یہی ہے کہ یہ حضرات رسُول کائنات صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے جسمِ اَطہر کا ٹکڑا ہیں۔(سادات کرام کی عظمت، ص۷) ☆اللہ پاک کی رحمت بن کر دنیا میں تشریف لانے والے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم وتوقیر میں سے یہ بھی ہے کہ وہ تمام چیزیں جو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے نسبت رکھتی ہیں ان کی تعظیم کی جائے۔

(سادات کرام کی عظمت، ص۸)

﴾اعلان﴿

تعظیمِ سادات کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

﴾یاددھانی﴿

دو فرامین مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداءسے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں

اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[1] (2) جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار "أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ" پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ واٰلِهٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ واٰلِهٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[3]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

1...کنز العمال، 80/14، حدیث: 38293

2...مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص422

3...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (1)

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (2)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (3)

﴿5﴾ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (4)

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2 . . . القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

4 . . . القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1…الترغیب والترھیب ج۲ ص۳۲۹، حدیث ۳۱

2…مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة…الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث:۱۷۳۰۵

3…تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث:۴۴۱۵

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 25 جون 2026ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

تعظیمِ سادات کے بقیہ پھول

☆تعظیم کے لیے نہ یقین دَرْکار ہے اور نہ ہی کسی خاص سند کی حاجت لہٰذا جو لوگ سادات کہلاتے ہیں ان کی تعظیم کرنی چاہیے۔(سادات کرام کی عظمت ص۱۴)☆جو واقعی میں سیّد نہ ہو اور دِیدہ ودِانستہ(جان بوجھ کر) سید بنتا ہو وہ ملعون(لعنت کیا گیا) ہے، نہ اس کا فرض قبول ہو نہ نفل۔(سادات کرام کی عظمت، ص۱۶)☆اگر کوئی بد مذہب سیّد ہونے کا دعویٰ کرے اور اُس کی بد مذہبی حدِّ کفر تک پہنچ چکی ہو تو ہرگز اس کی تعظیم نہ کی جائے گی۔(سادات کرام کی عظمت، ص۱۷)☆سادات کی تعظیم ہماری شفاعت فرمانے والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم ہے۔(فتاویٰ رضویہ، ۲۲/۴۲۳ ماخوذا)۔(سادات کرام کی عظمت، ص۸)☆استاد بھی سیّد کو مارنے سے پرہیز کرے۔(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص۲۸۴)☆ساداتِ کرام کو ایسے کام پر ملازم رکھا جاسکتا ہے جس میں ذِلّت نہ پائی جاتی ہو البتہ ذِلّت والے کاموں میں انہیں ملازم رکھنا جائز نہیں۔(سادات کرام کی عظمت، ص۱۲)☆سیّد کی بطورِ سیّد یعنی وہ سیّد ہے اِس لئے توہین کرنا کُفر ہے۔(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص۲۷۶)

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کسی قوم سے خطرے کے وقت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"کسی قوم سے خطرے کے وقت کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

ترجمہ: اے اللہ ہم تجھے دشمنوں کے مقابل کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

(مدنی پنج سورہ، ص220)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔[1]

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔ (2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔ (3) جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔ (5) بلا ضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔ (6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔ (7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔ (9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

1 ۔۔۔ جامع صغیر للسیوطی، ص ٣٦٥، حدیث: ٥٨٩٧

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکُرسی، تسبیح فاطمہ، سُورۃُ الاِخلاص پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان سے تین آیات یا صِراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے اَوراد پڑھے؟ (8) 313 بار دُرُود شریف پڑھے؟ (9) آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں سے بچایا؟ (11) فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ (12) 12 منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟ (13) اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟ (14) غُصّے کا عِلاج کیا؟ (15) اپنا جائزہ لیا؟ (16) اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟ (18) مَدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں پڑھا یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟ (20) دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟ (21) فجر کے لئے جگایا؟ (22) دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟ (23) گھر درس ہوا؟ (24) مسجد درس دیا یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟ (26) زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) ایک مُشت داڑھی ہے؟ (28) گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟ (30) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟ (32) ظہر کی سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تَہَجُّد یا صلوٰۃُ اللّیل پڑھی؟ (34) اوّابین یا اِشراق وچاشت پڑھیں؟ (35) عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟ (36) 12 دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستِعمال نہیں کی؟ (38) جھوٹ، غیبت اور چُغلی سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت "دعوتِ اسلامی کا چینل" دیکھا؟ (40) ذاتی دوستی تو نہیں کی؟ (41) وقت پر قرض ادا کر دیا؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (43) صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟ (44) مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟ (45) تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟ (46) کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟ (47) ایریا درس دیا، یا سُنا؟ (48) والدین اور پیر و مُرشِد کو ایصالِ ثواب کیا؟ (49) اِسراف سے بچے؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟ (52) زبان کے گناہوں سے بچے؟ (53) فُضول باتوں سے بچے؟ (54) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12مرتبہ☆اشارے سے گفتگو12مرتبہ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12مرتبہ

ہفتہ وار9نیک اعمال

(57)اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھا یا سُنا؟(59)ہفتہ وار اِجتِماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟(60)ایک دن راہِ خدا میں دیا؟(61)مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟(64)علاقائی دورہ کیا؟(65)پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد